



## سوال

امام کو رکوع میں دیکھ کر (إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ كَمَا)

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے آئے اور دیکھے کہ نمازی حالت رکوع میں ہیں تو کیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ امام سے مخاطب ہو کر یہ کہے "صبر کیجیے اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" تاکہ امام رکوع لمبا کر دے اور یہ اس کے ساتھ شامل ہو سکے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کرنا جائز نہیں خواہ یہ کہے کہ صبر کیجیے اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے یا کھنکار کر اشارہ کرے یا زمین پر پاؤں مار کر امام کو مطلع کرے یا کوئی اور ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے امام کو یہ باور کرانا مقصود ہو کہ وہ جماعت کے ساتھ شامل ہو رہا ہے بلکہ اس حالت میں واجب یہ ہے کہ آدمی اطمینان و سکون کے ساتھ آئے اور جلد بازی سے کام نہ لے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

(إذا سئمت الاقامة فاشوا الى الصلاة ولا تسرعوا فادرتهم فسلوا واما فاعلم فاتوا) (صحیح بخاری)

"جب تم اقامت کو سنو تو چلو اور دوڑ کر نہ آؤ جو پا لو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے پورا کر لو۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ واجب یہ ہے کہ آپ نماز کے لئے اطمینان و سکون سے آئیں آرام سے صف میں شامل ہو جائیں جو پالیں اسے پڑھ لیں اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں مکمل کر لیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے امام اور مقتدیوں کو پریشان نہیں کرنا چاہئے اور نہ کوئی ایسا کام کرنا چاہئے جو عہد صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین میں نہیں تھا۔

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 405



## محدث فتویٰ